Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۱۵	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۸ شوال ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۱ اپریل ۱۹۲۷ء	جلد ۳۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	رخصت صاحبزادہ سید الطاف حسین خانصاحب	۱ و ۲
۲	تبادلہ و تنزل محمد احمد خان مدرس مڈل	۲
۳	برخاستگی سید امتیاز حسن مدرس ٹانڈہ	”
۴	توسیع مدت ملازمت مدرس ہندی بلک	”
۵	مستعفی مدرس منگرہ	”
۶	[illegible] درجہ دوم [illegible] سیف الدین خان	”
۷	گوشوارہ نتیجہ امتحان مدارس مضافات	”
۸	تبادلہ و [illegible] سوار	۳
۹	ایجاد [illegible]	”
۱۰	تنزل نائب مدرس شاہ آباد	”
۱۱	مدرس [illegible] بزرگ	”
۱۲	نقشہ نرخنامہ اجناس	ضمیمہ

حکم اجلاس صاحب ہوم سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰/ اپریل ۱۹۲۷ء

صادرہ حکم اجلاس حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم مورخہ ۱۰/ اپریل ۱۹۲۷ء دربارہ منظوری رخصت [illegible] دو ماہ بوضع تنخواہ صاحبزادہ سید الطاف حسین خان سب انسپکٹر بوجہ علالت و تقرر اشفاق علی ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ [illegible] روپیہ ماہوار پانچ روپیہ ماہوار اضافہ جو کہ برائے دو ماہ حسب عرضداشت

اجلاس ۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

حکم

حسب منظوری بندگان عالی حضرت ... دام اقبالہم و ملکہم - رخصت مزید دو ماہ بلاتنخواہ صاحبزادہ سید الطاف حسین خان سب انسپکٹر منظور ہے - ایام رخصت میں اشفاق علی ہیڈ کانسٹبل درجہ اول مشاہرہ دار پچیس روپیہ ماہوار - پانچ روپیہ ماہوار اضافہ ہو کر سب انسپکٹر تا ختم رخصت سب انسپکٹر مقرر کیا جائے - احکام جاری ہوں -

دستخط صاحب ہوم سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

مدرسہ مڈل کے درجات پنجم و چہارم و سوم کا نتیجہ بہت خراب ہے - ان درجات میں جغرافیہ محمد احمد خان کے متعلق تھا - محمد احمد خان کو کام درست کرنے کی اس سال میں چند مرتبہ تاکیدی ہدایات کی گئیں - مگر اکثر مدرسین پرانی روش پر کام کرنے کے عادی ہیں کسی ہدایت پر عمل کرنا نہیں چاہتے - لہذا محمد احمد خان کا دو روپیہ ماہوار تنزل کر کے ٹانڈہ میں مدرسی اول پر تبدیل کیا جائے - آیندہ محمد احمد خان کو پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی - اگر مدرسہ ٹانڈہ میں بھی کام ٹھیک نہ کیا تو آیندہ زیادہ تدارک کیا جائیگا - مدرسہ مڈل میں بجائے محمد احمد خان کے محمد ولی خان (بالفعل مدرس اول مدرسہ پل پختہ) تنخواہ دار پندرہ روپیہ ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار تبدیل ہو - مدرسہ پل پختہ میں مدرسی اول پر احمد شاہ خان (بالفعل مدرس مدرسہ مڈل) تنخواہ دار گیارہ روپیہ ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار مدرس اول مقرر کیا جائے - اگر احمد شاہ خان نے کام ٹھیک کیا تو آیندہ وہ تکمیل تنخواہ کا مستحق ہوگا - مدرسہ مڈل میں احمد شاہ خان کی جگہ سعید حسن نارمل پاس امتحاناً برائے چھ ماہ مقرر کیا جائے - اور چونکہ یہ شخص نارمل پاس اور کارکردہ شخص ہے - لہذا پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

مدرسہ ٹانڈہ کی حالت نہایت خراب ہے - اوسط حاضری ۴۲ - ۴۳ ہے - امتحان سالانہ میں صرف درجہ چہارم کے دو لڑکے شریک ہوئے وہ بھی فیل ہوئے - درجہ دوم و سوم کا کوئی لڑکا شریک امتحان نہیں ہوا - انسپکٹر صاحب مدارس نے نظم مدرسہ مدرس اول کی شکایت بھی کی ہے - لہذا سید امتیاز حسن انچارج مدرس اول ٹانڈہ یکم اپریل ۱۹۲۶ء سے برخاست کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

ہولاس رائے مدرس ہندی مدرسہ ملک کی میعاد ملازمت امتحانی میں ۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقل

۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس نذیر احمد خان مدرس مدرسہ ننگرو پرگنہ حضور تحصیل ۲۶ مارچ ۱۹۲۶ء سے اپنی موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقل

۳۰ مارچ ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سید امتیاز حسین مدرس دوم مدرسہ گنج سیف الدین خان ۲۵ مارچ ۱۹۲۶ء سے مستقل کیا گیا - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۳۱ مارچ ۱۹۱۶ء

مدارس متعلقات کا گوشوارہ نتیجہ امتحان ملاحظہ ہوا۔ جن مدارس کا نتیجہ اور مدرسین کا کام خراب تھا انکی نسبت علیحدہ احکام جاری کئے گئے ہیں۔ باقی مدارس کی حالت حسب ذیل ہے۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ریمارک
حضور تحصیل	اجیت پور	۱۰	۵	نتیجہ اچھا ہے۔ یہ مدرسہ لوئر پرائمری ہے۔ مگر اپر پرائمری درجات سوم و چہارم کے طلبا علی الترتیب ۳ و ۳ شریک امتحان ہوئے۔ اور ۲ و ۱ پاس ہوئے۔ مدرس کا کام قابل خوشنودی ہے۔
"	دیورنیاں	۱۰	۹	نتیجہ بہت اچھا ہے۔ یہ مدرسہ بھی لوئر پرائمری ہے مگر مدرس کی محنت سے درجہ چہارم کا ایک لڑکا اور درجہ سوم کا ایک شریک امتحان ہوئے اور درجہ چہارم کا لڑکا پاس ہوا۔
"	کھنڈیا	۵	۴	نتیجہ اچھا ہے۔ یہ مدرسہ بھی لوئر پرائمری ہے۔ مگر درجہ سوم سے دو لڑکے شریک امتحان ہوئے۔ اور دونوں پاس ہوئے۔
"	کاشی پور	۱۰	۳	یہ مدرسہ لوئر پرائمری ہے۔ درجہ دوم کے ۶ لڑکے شریک امتحان ہوئے۔ اور تین پاس ہوئے اسلئے نتیجہ برا نہیں ہے لیکن درجہ چہارم و سوم کے چار طلبا شریک ہوئے اور سب فیل ہوئے۔
"	کھوپورہ	۵	۱	اس مدرسہ کا نتیجہ اچھا نہیں ہے۔ مگر مدرس جدید چند ماہ کا ملازم ہے۔ مدرس کو کوشش کرنا چاہیے۔
"	پنجاب نگر	۲	۱	ان مدارس کا نتیجہ اچھا ہے۔ لیکن تعداد شریک امتحان کم ہے۔ مدرسین کو چاہیے کہ طلبا کی تعداد میں اضافہ کی بھی کوشش کریں۔
	کسرول	۲	۲	
	لعل نگر	۲	۲	
	سنکرا	۱	۱	
	احمد نگر	۸	۲	اس مدرسہ سے ۳ طلبا درجہ سوم کے شریک امتحان ہوئے اور ۲ پاس ہوئے۔ لیکن درجہ دوم کے ۴ طلبا شریک امتحان ہو کر کل فیل ہوئے۔ نتیجہ اچھا نہیں ہے۔ مدرس کو درستی کام کی ہدایت بھیجی جاتی ہے۔
[illegible]	سیفنی	۷	۶	یہ پرائمری ہے موجودہ مدرس اول ہدایت اللہ کی تبدیلی کے وقت اس مدرسہ میں تعداد طلبا حاضر ۳۶ تھی اور اب ۴۲ ہے ایکسال سے کچھ زائد مدت میں اس مدرس کا ... میں استعداد ترقی طلبا قابل خوشنودی ہے نتیجہ بھی اچھا ہے
شاہ آباد	بڑا گاؤں	۳	۲	مدرسہ بڑا گاؤں جدید ہے۔ مدرس حال نے ایکسال میں جسقدر کام کیا ہے اسکے اعتبار سے نتیجہ برا نہیں ہے۔ ڈھکیا کا مدرسہ موجودہ مدرس کے تقرر کے وقت بہت خراب تھا اس مدرس نے ایکسال سے کچھ زائد مدت میں جسقدر کام کیا ہے اسکے اعتبار سے نتیجہ برا نہیں ہے۔ رونہ کا نتیجہ برا نہیں ہے مگر صرف ایک لڑکے کا شریک امتحان ہونا قابل اعتراض ہے۔
"	ڈھکیا	۲	۲	
"	رونہ	۱	۱	
ملک	کیموار	۱۰	۴	یہ مدرسہ لوئر پرائمری ہے۔ درجہ دوم کے چار طلبا شریک امتحان ہوئے۔ اور چاروں پاس ہوئے۔ اس اعتبار سے نتیجہ برا نہیں ہے۔ درجہ سوم و چہارم کے ۶ طلبا شریک ہوئے اور کل فیل ہوئے اسلئے نتیجہ پر اثر ہوا ہے لیکن درجہ سوم و چہارم مدرسین کا اختیاری کام ہے۔ اسلئے یہ نتیجہ قابل اعتراض نہیں ہے۔
"	کھوٹیا	۸	۶	ان مدارس کا نتیجہ بہت اچھا ہے بالخصوص سمریا اور دھورہ کا۔ سمریا لوئر پرائمری ہے۔ مگر درجہ سوم کے طلبا شریک امتحان ہو کر دونوں پاس ہوئے۔ دھورہ کا مدرسہ جدید ہے ایکسال سے کچھ زائد مدت میں ایسا نتیجہ بہت اچھا ہے۔
"	سمریا	۷	۷	
"	کھاتہ	۸	۶	
"	چپلا	۵	۴	
"	[illegible]	۴	۳	
"	جبوپورہ	۴	۴	
"	دھورہ	۴	۴	
"	لکھی پور	۲	۲	ان مدارس کا نتیجہ گو برا نہیں ہے۔ مگر تعداد طلبا شریک امتحان بہت کم ہے۔ مدرسین کو چاہیے کہ آئندہ اس کی تلافی کی کوشش کریں۔
"	[illegible]	۲	۱	
"	[illegible]	۲	۲	
"	پرم	۱	۱	
بلاسپور	کیمری	۷	۵	اقدس حسین مدرس کا اس مدرسہ میں مئی ۱۹۱۵ء میں تبادلہ ہوا۔ اسوقت اس مدرسہ کی اوسط حاضری ۳۵ طلبا کی تھی۔ اب ۶۵ ہے۔ آٹھ ماہ کے کام میں یہ نتیجہ بہت اچھا ہے۔
"	راجپور	۲	۱	ان مدارس کا نتیجہ گو برا نہیں ہے۔ لیکن تعداد شریک امتحان بہت کم ہے۔ مدرسین کو اسکی تلافی کی کوشش کرنا چاہیے۔
"	[illegible] نگر	۱	۱	
"	بلاسپور خاص	۱۶	۱۱	نتیجہ اچھا ہے مگر درجہ چہارم کے ۴ طلبا شریک ہوئے اور کل فیل ہوئے۔ مدرسین کو ہدایت کیجاتی ہے کہ آئندہ کام درست کیا جائے۔
سوار	[illegible]	۶	۵	اس مدرسہ میں محمد بخش مدرس کا جنوری ۱۹۱۵ء میں تقرر ہوا۔ اسوقت اس مدرسہ میں اوسط طلبا حاضر ... تھی۔ اب ۸۴ ہے۔ اس ... مدرسہ ... اپر پرائمری ہوا۔ اس تھوڑی مدت کے اعتبار سے نتیجہ بہت اچھا ہے۔

تحصیل	نام مدرسہ	[illegible]	[illegible]	ریمارک
سوار	زیت نگر	۲	۱	ان مدارس کا نتیجہ برا نہیں ہے۔ مگر تعداد طلبا شریک امتحان کم ہے۔ مدرسین کو آیندہ اس کمی کی تلافی کرنا چاہیے۔
〃	سرالاڈ پور	۱	۱	
〃	بہنگیا	۱	۱	
〃	کیمپ پور	۱	۱	
ٹانڈہ	سینڈہ کھیڑا	۳	۱	بشرح صدر
〃	شہ پور	۳	۲	
〃	دہنو پور	۴	۲	

حکم ہے کہ

روبکار ہذا انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس مرسل ہو۔ اور ایک نقل اس روبکار کی گزٹ مین شائع کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تنزل وغیرہ

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء

اپر پرائمری مدرسہ سوار کا کام نہایت ناقص ہے۔ لہذا سلامت علی مدرس اول سوار بہ تنزل تین روپیہ ماہوار پندرہ روپیہ تنخواہ پر مدرسہ شاہ آباد مین نائب مدرسی پر تبدیل کیا گیا۔ اور غلام رسول مدرس دوم سوار بہ تنزل دو روپیہ ماہوار مدرسہ دہاڑی حسن پور تحصیل بلاسپور کو تبدیل کیا گیا۔ اور احمد حسین مدرس کیمری مدرسہ سوار مین مدرسی اول پر تبدیل کیا گیا۔ احمد حسین کو بالفعل گیارہ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے اسکو چار روپیہ ماہوار الاونس ملیگا۔ اور جب وہ استحقاقی ترقی جسقدر پائیگا اسیقدر رقم الاونس کم ہو جائیگی۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اجراء مدرسہ

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء

مدرسہ اکبر آباد پرگنہ ٹانڈہ بوجہ کمی طلبا بند کر دیا گیا تھا۔ اب باشندگان موضع مذکور نے اقرار نامہ فراہمی طلبا تحریر کرکے مکرر اجراء مدرسہ کی درخواست کی ہے۔ لہذا موضع اکبر آباد مین مدرسہ جاری کیا گیا۔ سخاوت علی مدرس زیت نگر کا تبادلہ اکبر آباد کے مدرسہ مین کیا گیا۔ اور نامبردہ کی مدت ملازمت امتحانی ہر ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی۔ اور سید عابد علی موجودہ مدرس ساگر پور کا تبادلہ مدرسہ زیت نگر مین کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تنزل

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء

چونکہ علی رضا خان نائب مدرس شاہ آباد کا کام خراب ہے۔ اسلئے تاحکم ثانی علی رضا خان کا دو روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا۔ اور وہ مدرسہ پٹوائی تحصیل شاہ آباد مین تبدیل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تنزل

۳۱ مارچ سنہ ۱۹۲۷ء

احمد حسین مدرس دلپور بزرگ تحصیل بلاسپور کا کام ٹھیک نہیں ہے لہذا تاحکم ثانی نامبردہ کا دو روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا

[illegible]

[illegible]

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدا ۶ لغایت ۱۲ اپریل سنہ ۱۹۲۶ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۰۶		۷ ار			۷ ار	
نخود خالص	۱۰۸		۹ ار			۷ ار	
نخود کسہ آمیز	۹ ار		۱۰ ار			۰۷ ار	
کتہ	۱۰ ار		۱۰ ار			۸ ار	
ماش	۵ ار		۵ ار			۰۵ ار	
مونگ	۳ ار		۰			۵ ار	
مکا	۹ ار		۵ ار			۹ ار	
جئی	۱۰ ار		۱۱ ار			۱۴ ار	
گوجئی	۱۰ ار		۰			۹ ار	
عدس	۹ ار		۰۸ ار			۰	
ارہر	نرخ بازار		۰			۶ ار	
برنج	۵ ار		۵ ار			۵ ار	
روغن زرد	چھٹانک		۰۰ چھٹانک			۰ ار	
روغن سیاہ	۲ ار		۲ ار			۱ ار	
روغن گند	۱ ار		۰			۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار		۱۲ ار			۱۲ ار	
نمک لاہوری	۱۷		۰۶ ار			۰۸ ار	
قند سیاہ	۷ ار		۱۰۶ ار			۰۶ ار	
باجرہ	۰		۰			۰۸ ار	